

پیشانی

حکایت

مکرم الاسلام حضرت مولانا صاحب مآثرات

مکتبہ دارالعلوم دیوبند

کے قلم سے علوم و تاریخ کا ایک نیا فتح و تہافت

شکریہ

10/10/2010

2005-2006

Received 12/1/00

!فقط در صورتی که

1005-2000

! 0 1 2 3 4 5 6 7 8 9

115. *Scaphiophylax* sp. n.

انہی نے کوسم کی ابتدا کی۔ بعد ازاں پورے ملک میں ان کی شاخیں

Participatory Management and Development

مفتی محمد رفیع الرحمن صاحب مدظلہ العالی

10/26/2014 10:14 AM

ماہنامہ انجمن اہل سنت و جماعت، لاہور، پاکستان

1. *Introduction*

Handwritten: 6013172

1998, 1999, 2000, 2001, 2002, 2003, 2004, 2005, 2006, 2007, 2008, 2009, 2010, 2011, 2012, 2013, 2014, 2015, 2016, 2017, 2018, 2019, 2020, 2021, 2022, 2023, 2024, 2025, 2026, 2027, 2028, 2029, 2030, 2031, 2032, 2033, 2034, 2035, 2036, 2037, 2038, 2039, 2040, 2041, 2042, 2043, 2044, 2045, 2046, 2047, 2048, 2049, 2050, 2051, 2052, 2053, 2054, 2055, 2056, 2057, 2058, 2059, 2060, 2061, 2062, 2063, 2064, 2065, 2066, 2067, 2068, 2069, 2070, 2071, 2072, 2073, 2074, 2075, 2076, 2077, 2078, 2079, 2080, 2081, 2082, 2083, 2084, 2085, 2086, 2087, 2088, 2089, 2090, 2091, 2092, 2093, 2094, 2095, 2096, 2097, 2098, 2099, 2100, 2101, 2102, 2103, 2104, 2105, 2106, 2107, 2108, 2109, 2110, 2111, 2112, 2113, 2114, 2115, 2116, 2117, 2118, 2119, 2120, 2121, 2122, 2123, 2124, 2125, 2126, 2127, 2128, 2129, 2130, 2131, 2132, 2133, 2134, 2135, 2136, 2137, 2138, 2139, 2140, 2141, 2142, 2143, 2144, 2145, 2146, 2147, 2148, 2149, 2150, 2151, 2152, 2153, 2154, 2155, 2156, 2157, 2158, 2159, 2160, 2161, 2162, 2163, 2164, 2165, 2166, 2167, 2168, 2169, 2170, 2171, 2172, 2173, 2174, 2175, 2176, 2177, 2178, 2179, 2180, 2181, 2182, 2183, 2184, 2185, 2186, 2187, 2188, 2189, 2190, 2191, 2192, 2193, 2194, 2195, 2196, 2197, 2198, 2199, 2200, 2201, 2202, 2203, 2204, 2205, 2206, 2207, 2208, 2209, 2210, 2211, 2212, 2213, 2214, 2215, 2216, 2217, 2218, 2219, 2220, 2221, 2222, 2223, 2224, 2225, 2226, 2227, 2228, 2229, 2230, 2231, 2232, 2233, 2234, 2235, 2236, 2237, 2238, 2239, 2240, 2241, 2242, 2243, 2244, 2245, 2246, 2247, 2248, 2249, 2250, 2251, 2252, 2253, 2254, 2255, 2256, 2257, 2258, 2259, 2260, 2261, 2262, 2263, 2264, 2265, 2266, 2267, 2268, 2269, 2270, 2271, 2272, 2273, 2274, 2275, 2276, 2277, 2278, 2279, 2280, 2281, 2282, 2283, 2284, 2285, 2286, 2287, 2288, 2289, 2290, 2291, 2292, 2293, 2294, 2295, 2296, 2297, 2298, 2299, 2300, 2301, 2302, 2303, 2304, 2305, 2306, 2307, 2308, 2309, 2310, 2311, 2312, 2313, 2314, 2315, 2316, 2317, 2318, 2319, 2320, 2321, 2322, 2323, 2324, 2325, 2326, 2327, 2328, 2329, 2330, 2331, 2332, 2333, 2334, 2335, 2336, 2337, 2338, 2339, 2340, 2341, 2342, 2343, 2344, 2345, 2346, 2347, 2348, 2349, 2350, 2351, 2352, 2353, 2354, 2355, 2356, 2357, 2358, 2359, 2360, 2361, 2362, 2363, 2364, 2365, 2366, 2367, 2368, 2369, 2370, 2371, 2372, 2373, 2374, 2375, 2376, 2377, 2378, 2379, 2380, 2381, 2382, 2383, 2384, 2385, 2386, 2387, 2388, 2389, 2390, 2391, 2392, 2393, 2394, 2395, 2396, 2397, 2398, 2399, 2400, 2401, 2402, 2403, 2404, 2405, 2406, 2407, 2408, 2409, 2410, 2411, 2412, 2413, 2414, 2415, 2416, 2417, 2418, 2419, 2420, 2421, 2422, 2423, 2424, 2425, 2426, 2427, 2428, 2429, 2430, 2431, 2432, 2433, 2434, 2435, 2436, 2437, 2438, 2439, 2440, 2441, 2442, 2443, 2444, 2445, 2446, 2447, 2448, 2449, 2450, 2451, 2452, 2453, 2454, 2455, 2456, 2457, 2458, 2459, 2460, 2461, 2462, 2463, 2464, 2465, 2466, 2467, 2468, 2469, 2470, 2471, 2472, 2473, 2474, 2475, 2476, 2477, 2478, 2479, 2480, 2481, 2482, 2483, 2484, 2485, 2486, 2487, 2488, 2489, 2490, 2491, 2492, 2493, 2494, 2495, 2496, 2497, 2498, 2499, 2500, 2501, 2502, 2503, 2504, 2505, 2506, 2507, 2508, 2509, 2510, 2511, 2512, 2513, 2514, 2515, 2516, 2517, 2518, 2519, 2520, 2521, 2522, 2523, 2524, 2525, 2526, 2527, 2528, 2529, 2530, 2531, 2532, 2533, 2534, 2535, 2536, 2537, 2538, 2539, 2540, 2541, 2542, 2543, 2544, 2545, 2546, 2547, 2548, 2549, 2550, 2551, 2552, 2553, 2554, 2555, 2556, 2557, 2558, 2559, 2560, 2561, 2562, 2563, 2564, 2565, 2566, 2567, 2568, 2569, 2570, 2571, 2572, 2573, 2574, 2575, 2576, 2577, 2578, 2579, 2580, 2581, 2582, 2583, 2584, 2585, 2586, 2587, 2588, 2589, 2590, 2591, 2592, 2593, 2594, 2595, 2596, 2597, 2598, 2599, 2600, 2601, 2602, 2603, 2604, 2605, 2606, 2607, 2608, 2609, 2610, 2611, 2612, 2613, 2614, 2615, 2616, 2617, 2618, 2619, 2620, 2621, 2622, 2623, 2624, 2625, 2626, 2627, 2628, 2629, 2630, 2631, 2632, 2633, 2634, 2635, 2636, 2637, 2638, 2639, 2640, 2641, 2642, 2643, 2644, 2645, 2646, 2647, 2648, 2649, 2650, 2651, 2652, 2653, 2654, 2655, 2656, 2657, 2658, 2659, 2660, 2661, 2662, 2663, 2664, 2665, 2666, 2667, 2668, 2669, 2670, 2671, 2672, 2673, 2674, 2675, 2676, 2677, 2678, 2679, 26

تو آپ حکیم کے پیش منظرِ حقانی کا حکمتِ قاسم میں انکشاف !

شریادہ دار کی یہ بھی مشاہدات سے بیرون ملک استقامت !

منظورِ حقان اور عقلِ دلائل کے ساتھ حقیقتِ حیات !

حکمتِ قاسم کی اجازتِ ربانی کا اپنا اور غیروں کی بات سے اجازت !

حکمتِ قاسم اور وہ عالمِ کبر و عظمیٰ کی عقلوں کا استنباط !

گوشتِ مادی میں حکمتِ قاسم کے مستند تر پہلو !

حکمتِ دلائل و حکمتِ قاسم پر برآں ساری کائنات !

حکمتِ قاسم پر وہ عالمِ کبر و عظمیٰ کی قدرت کی قیامت !

جس مہارتِ حقانہ و انسانی تو آپ حکیم کا حکمتِ قاسم کی خودی کے لیے حقِ کلام !

حکمتِ قاسم کی قیامتِ خودی کے لیے ایک اور ذاتِ شخصیت کا انکشاف !

ہاں شاہ کے نقضِ نظر سے حکمتِ قاسم کی قیامت ! اور اگر ہیروئنوں کی قیامت !

عقبتِ قاسم اور عقلِ دلائل کا بیاد کی قیامت !

بہارِ شاد و خفا و شوق

حکمتِ قاسمیہ

الحمد لله و سلام على عباده الذين اصطفى
 دینِ حقیرہ و اہلِ سکہِ گروہ کا نام سب سے عقیدہ و متاعل کا وجود ہوتا ہے اور اس
 سے عقیدہ کا وجود ہوتا ہے جو اس سے جیسے دھاتی کچی سے شاخوں و برگ و پتوں کا وجود
 ہوتا ہے سو پھر شاخیں و پتے و برگ و پتے ہی ان کا سرچا و سرچہ و عقیدہ و
 برکت ہوتا ہے۔ گروہِ حقیرہ کا نام یہاں سے گروہِ اہلِ کلام و کلام اور اہلِ کلام
 کے گروہ کا نام دینی ہے۔ یہاں تک کہ طرح طرح کے گروہوں میں اہلِ برکت ہے۔ جسے
 عقل و بصیرت کی انگوڑی ہے اور اہلِ کلام و اہلِ کلام و اہلِ کلام و اہلِ کلام
 ہم پر اس کی انگوڑی ہے۔ سو یہ گروہ ہی اس حکمت کی طرح و شکل
 قرار دیا گیا ہے کہ

اوپر سے و لا سلام و سلام
 اہلِ کلام و اہلِ کلام
 اہلِ کلام و اہلِ کلام

یہاں تک کہ اہلِ کلام و اہلِ کلام و اہلِ کلام و اہلِ کلام و اہلِ کلام
 اور اہلِ کلام و اہلِ کلام و اہلِ کلام و اہلِ کلام و اہلِ کلام
 اور اہلِ کلام و اہلِ کلام و اہلِ کلام و اہلِ کلام و اہلِ کلام

100

W. H. R. Jones

George A. Miller

پیشہ ورانہ تعلیم کے شعبہ کے سربراہان

وہاب احمد خٹاوتہ، بنگلہ

المجلة العلمية لجامعة طرابلس: 1427هـ

Agnes M. Jones

Ch. Linn.

من قضاة القضاة في وزارة العدل

عزیز وقت کا یہ میرا سہرا

Dr. Mark A. Rothstein

6. *Leptochloa* 2

Lactuca

2000

المعروف باسم "الخطوة الأولى".

کائنات و ہدایت کی بات

اسے کس قدر افسوس ہے اور

یہ وہ قوتِ عقیدہ و ایمان اور شفیقہ دلی ہے جو وہ عطا ہری وہاں سے کہ
جو بلا اختیاروں سے جس کے ہوتے ہوئے ایک انسان دلی کے ارد میں رہے
وہ ایک سے بلا اختیار اور مذمت و تکرار سے اس میں نہ ہو سکتا ہے یہ ہر دنیا کی
بڑی سے بڑی طاقت اور اسے اپنی جگہ سے نہیں ہٹا سکتی یہ وہ قوت ہے کہ
وہ ہر ایک سے بھی اس پر غور کر دے اسے اس کا رونا یا اس غصہ یا اس
بات پر اسے اپنے یہاں انھیں نہیں ہے ایک شفیقہ دلی ہر دلی اس کی ساری
توجہ و توجہ قوتوں کا اپنی جان و حالت سے پر کا کہ ہے یہ ایک ہر ایک اور
سے اس کے یہ قوتیں ہر ہر دنیا کی ایک ہر ایک ہر ایک ہر ایک ہر ایک ہر ایک
کرم و سعادت و ایمان کی ایک ہر ایک ہر ایک ہر ایک ہر ایک ہر ایک
یہی وہ ہے کہ ہم میں کیا کیا ہوتا ہے جس کی دلی ہر ایک ہر ایک ہر ایک
کے ہیں انھیں نگاہوں کے ہوتے ہیں ہر ایک ہر ایک ہر ایک ہر ایک
انھیں ہر ایک کے جس دنیا کی ہر ایک ہر ایک ہر ایک ہر ایک ہر ایک
ہر ایک ہر ایک ہر ایک کے ہر ایک ہر ایک ہر ایک ہر ایک ہر ایک
وہ اسے انھیں ہر ایک ہر ایک کی طاقت ہر ایک ہر ایک ہر ایک
سے اختیار و دل انھیں ہر ایک ہر ایک ہر ایک ہر ایک ہر ایک
جس کے اس سے ایک ہر ایک ہر ایک ہر ایک ہر ایک ہر ایک

[illegible]

تعلیق کے ساتھ نقل شدہ ان کی راہی بہرہ ہو گئیں ہیں کہ فائدہ قدری میں نقلی مسائل اور
 اصولی میں سے ایک مستقل موضوع کی نقل اختیار کر لی جس سے وہ نیزہ و نیزہ نقلیہ
 کا وہاں کوئی غلط فہم نہ رہ گیا کہ یہ نقلی مسائل سے نقلی یا نقلی مسائل سے ہانکا
 ہے، ساتھ ہی وہ اس سے بھی دور رہیں جو گئے کاغذ اپنی نقلی دوسرے نقلیوں سے وہ
 و بصیرت میں دوسرے کے یا لہجہ کی کوئی ڈاکٹر ان کی گئے جس سے وہ فائدہ میں نہ رہ
 لہذا یہ فی الوقت سے بہت جانیں لگنے و تمام نقلیوں میں بھی ایک لہذا مسائل کے
 ضمن میں منتظر رہے اور میں ان کا جو مسئلہ میں وہاں نقلی سکریٹوں وقت دنا میں بھی
 سراپا ان سے اس مسئلہ کو دانی نقلی کے ساتھ ثابت کر کے جوئے نکالتے چاہات
 کو دیکر اس میں سے یہ معلوم دانی مختلف نقلیوں میں نقلی مسائل لکھتے ہوئے تھے
 اور لہذا لہذا مسائل کے مسئلہ سے مختلف نقلیوں میں لکھتے ہوئے مسائل لکھتے
 کوئی مستقل نو دہا ان میں پہلے اصولی دہا کے ساتھ عربی طریقہ پہنچا ہوں
 اور ایک نظم نقلی صورت اختیار کر کے غلطیوں کے ساتھ دہا نصیب و خبر کر سکیں ہیں
 کی وجہ نقلی کہ دوسرے نقلیوں سے بھی دوسرے نقلیوں کوئی منتظر رہیں کی پیشیت میں
 دہا نقلی وہ موزن لہذا دہا کے ضمن میں لہذا عقیدہ کو حق یا نیا بہت کرنے
 کے لیے اپنی حق کے عقیدہ کو نقلی ثابت کرنے کی پہنچا بہت ضرورت کرتے ہیں
 اس سے پہلے اپنی حق میں ان کے جوہر میں بھی مسائل کی حد تک نقلی نہ کر دیتے رہے
 جو مختلف نقلیوں میں نقلی مسائل پہنچے ہوئے رہے اور انہوں نے پہلے ہی یہ حکمت
 اسلام کو کوئی منتظر رہیں کی صورت میں اس کے غلطیوں میں نہیں کہ اس سے پہلے پہلے
 وہ موضوع پر ہی تو رہ گیا اگر ان میں نہ رہے۔

ان کا رہنا گرویدہ سے حضرت امام شاہ اول علیہ السلام کی خدمت کا کلمہ چوہا ہو کہ
 ہر پاپ اپنے کارکن کی شکستوں کے ساتھ ابھرنے کے تمام پرکار، اہل حق، ہندوستان
 کے ہر ویدوار بدلے سے تھے، دینی امور میں خود دینی اور عقل پرستی کی گستاخیں کیا
 پر چھاپی تھیں اور قتل کے ارتداد پر تمام ہندوؤں میں پڑی اور دنیا کو سب کا غلام و
 دہرے میں رہا جسے طاعت الہیہ آپ سے اپنی فراست بالی سے ان عقائد کے ساتھ
 رکھنا قرآن مجید کو دیا اور دیکھا کہ عیسائی کے دین کے نام پر کس سے نہ صرف ہندوؤں کا
 کہ دنیاوی کی مشعل و نور میں عقل و دانش پر قیامت کرنے کے لئے کیا فرمایا کہ
 اسلام پر ظلم و ستم کا کارکن کے لئے چلے چلے پھرتے ایک عقل پرستی کی موت
 اختیار کرتے جا رہے ہیں ان کے آگاہی و دانش کیلئے ہر پیکر میں سے انھوں
 نے اپنے قلب میں اپنی آواز بلند کرتے ہوئے فرمایا کہ:-

وان التورۃ والینجیل والفرقان	اور شریعت معطویٰ اس نے ان میں
الشریعت والحدیث والذکر	اس پر بھروسہ ہے کہ وہ عقل و دانش و
حق ان توری فی انفسنا ما بعدہ	ہر ایک کی نفس اور طاعتی و دنیاوی
من اللہ ان روحہ فی قلوبنا	میں نمایاں ہو۔

آپ سے دیکھا کہ سلاخوری ایک ہندو مشرک کا غلبہ برائی کی کاروائی
 سے جو وہی چھوٹی کلون کا خان ہے اور خصوصاً شریعت کو عقل کی اسوتی پر یکے بھر
 اس کے لئے کیا فرمایا اور ان میں پروردگار ہی شریعت کا جہاں ہے بالخصوص دین
 کے انسانی حکمت پر جو عقل سے بالاتر اور شاہد سے جدا ہیں میں اس کے آپ
 نے اس فکر کے دماغ اور ستمیوں کے طریقوں پر طرکے دے دیے اور ان

Received 12 July 2005

Alfred A. Knapp

المجلس الأعلى للبحوث والدراسات

Edward M. Kelly

ولم يفتي فيها القوا على ما مضى

المجلس الأعلى للدراسات والبحوث

فصل دوم: روش تحقیق

مجلس الشورى

المجلس الوطني

Spencer-Smith

— *Journal of the American Medical Association*

1. *Journal of the American Medical Association*, 2000; 283: 2689-2695.
 2. *Journal of the American Medical Association*, 2000; 283: 2696-2703.

1999, 2000, 2001, 2002, 2003, 2004, 2005, 2006, 2007, 2008, 2009, 2010, 2011, 2012, 2013, 2014, 2015, 2016, 2017, 2018, 2019, 2020, 2021, 2022, 2023, 2024, 2025, 2026, 2027, 2028, 2029, 2030, 2031, 2032, 2033, 2034, 2035, 2036, 2037, 2038, 2039, 2040, 2041, 2042, 2043, 2044, 2045, 2046, 2047, 2048, 2049, 2050, 2051, 2052, 2053, 2054, 2055, 2056, 2057, 2058, 2059, 2060, 2061, 2062, 2063, 2064, 2065, 2066, 2067, 2068, 2069, 2070, 2071, 2072, 2073, 2074, 2075, 2076, 2077, 2078, 2079, 2080, 2081, 2082, 2083, 2084, 2085, 2086, 2087, 2088, 2089, 2090, 2091, 2092, 2093, 2094, 2095, 2096, 2097, 2098, 2099, 2100, 2101, 2102, 2103, 2104, 2105, 2106, 2107, 2108, 2109, 2110, 2111, 2112, 2113, 2114, 2115, 2116, 2117, 2118, 2119, 2120, 2121, 2122, 2123, 2124, 2125, 2126, 2127, 2128, 2129, 2130, 2131, 2132, 2133, 2134, 2135, 2136, 2137, 2138, 2139, 2140, 2141, 2142, 2143, 2144, 2145, 2146, 2147, 2148, 2149, 2150, 2151, 2152, 2153, 2154, 2155, 2156, 2157, 2158, 2159, 2160, 2161, 2162, 2163, 2164, 2165, 2166, 2167, 2168, 2169, 2170, 2171, 2172, 2173, 2174, 2175, 2176, 2177, 2178, 2179, 2180, 2181, 2182, 2183, 2184, 2185, 2186, 2187, 2188, 2189, 2190, 2191, 2192, 2193, 2194, 2195, 2196, 2197, 2198, 2199, 2200, 2201, 2202, 2203, 2204, 2205, 2206, 2207, 2208, 2209, 2210, 2211, 2212, 2213, 2214, 2215, 2216, 2217, 2218, 2219, 2220, 2221, 2222, 2223, 2224, 2225, 2226, 2227, 2228, 2229, 2230, 2231, 2232, 2233, 2234, 2235, 2236, 2237, 2238, 2239, 2240, 2241, 2242, 2243, 2244, 2245, 2246, 2247, 2248, 2249, 2250, 2251, 2252, 2253, 2254, 2255, 2256, 2257, 2258, 2259, 2260, 2261, 2262, 2263, 2264, 2265, 2266, 2267, 2268, 2269, 2270, 2271, 2272, 2273, 2274, 2275, 2276, 2277, 2278, 2279, 2280, 2281, 2282, 2283, 2284, 2285, 2286, 2287, 2288, 2289, 2290, 2291, 2292, 2293, 2294, 2295, 2296, 2297, 2298, 2299, 2300, 2301, 2302, 2303, 2304, 2305, 2306, 2307, 2308, 2309, 2310, 2311, 2312, 2313, 2314, 2315, 2316, 2317, 2318, 2319, 2320, 2321, 2322, 2323, 2324, 2325, 2326, 2327, 2328, 2329, 2330, 2331, 2332, 2333, 2334, 2335, 2336, 2337, 2338, 2339, 2340, 2341, 2342, 2343, 2344, 2345, 2346, 2347, 2348, 2349, 2350, 2351, 2352, 2353, 2354, 2355, 2356, 2357, 2358, 2359, 2360, 2361, 2362, 2363, 2364, 2365, 2366, 2367, 2368, 2369, 2370, 2371, 2372, 2373, 2374, 2375, 2376, 2377, 2378, 2379, 2380, 2381, 2382, 2383, 2384, 2385, 2386, 2387, 2388, 2389, 2390, 2391, 2392, 2393, 2394, 2395, 2396, 2397, 2398, 2399, 2400, 2401, 2402, 2403, 2404, 2405, 2406, 2407, 2408, 2409, 2410, 2411, 2412, 2413, 2414, 2415, 2416, 2417, 2418, 2419, 2420, 2421, 2422, 2423, 2424, 2425, 2426, 2427, 2428, 2429, 2430, 2431, 2432, 2433, 2434, 2435, 2436, 2437, 2438, 2439, 2440, 2441, 2442, 2443, 2444, 2445, 2446, 2447, 2448, 2449, 2450, 2451, 2452, 2453, 2454, 2455, 2456, 2457, 2458, 2459, 2460, 2461, 2462, 2463, 2464, 2465, 2466, 2467, 2468, 2469, 2470, 2471, 2472, 2473, 2474, 2475, 2476, 2477, 2478, 2479, 2480, 2481, 2482, 2483, 2484, 2485, 2486, 2487, 2488, 2489, 2490, 2491, 2492, 2493, 2494, 2495, 2496, 2497, 2498, 2499, 2500, 2501, 2502, 2503, 2504, 2505, 2506, 2507, 2508, 2509, 2510, 2511, 2512, 2513, 2514, 2515, 2516, 2517, 2518, 2519, 2520, 2521, 2522, 2523, 2524, 2525, 2526, 2527, 2528, 2529, 2530, 2531, 2532, 2533, 2534, 2535, 2536, 2537, 2538, 2539, 2540, 2541, 2542, 2543, 2544, 2545, 2546, 2547, 2548, 2549, 2550, 2551, 2552, 2553, 2554, 2555, 2556, 2557, 2558, 2559, 2560, 2561, 2562, 2563, 2564, 2565, 2566, 2567, 2568, 2569, 2570, 2571, 2572, 2573, 2574, 2575, 2576, 2577, 2578, 2579, 2580, 2581, 2582, 2583, 2584, 2585, 2586, 2587, 2588, 2589, 2590, 2591, 2592, 2593, 2594, 2595, 2596, 2597, 2598, 2599, 2600, 2601, 2602, 2603, 2604, 2605, 2606, 2607, 2608, 2609, 2610, 2611, 2612, 2613, 2614, 2615, 2616, 2617, 2618, 2619, 2620, 2621, 2622, 2623, 2624, 2625, 2626, 2627, 2628, 2629, 2630, 2631, 2632, 2633, 2634, 2635, 2636, 2637, 2638, 2639, 2640, 2641, 2642, 2643, 2644, 2645, 2646, 2647, 2648, 2649, 2650, 2651, 2652, 2653, 2654, 2655, 2656, 2657, 2658, 2659, 2660, 2661, 2662, 2663, 2664, 2665, 2666, 2667, 2668, 2669, 2670, 2671, 2672, 2673, 2674, 2675, 2676, 2677, 2678, 2679, 2680, 26

1998, 1999, 2000, 2001, 2002, 2003, 2004, 2005, 2006, 2007, 2008, 2009, 2010, 2011, 2012, 2013, 2014, 2015, 2016, 2017, 2018, 2019, 2020, 2021, 2022, 2023, 2024, 2025, 2026, 2027, 2028, 2029, 2030, 2031, 2032, 2033, 2034, 2035, 2036, 2037, 2038, 2039, 2040, 2041, 2042, 2043, 2044, 2045, 2046, 2047, 2048, 2049, 2050, 2051, 2052, 2053, 2054, 2055, 2056, 2057, 2058, 2059, 2060, 2061, 2062, 2063, 2064, 2065, 2066, 2067, 2068, 2069, 2070, 2071, 2072, 2073, 2074, 2075, 2076, 2077, 2078, 2079, 2080, 2081, 2082, 2083, 2084, 2085, 2086, 2087, 2088, 2089, 2090, 2091, 2092, 2093, 2094, 2095, 2096, 2097, 2098, 2099, 2100, 2101, 2102, 2103, 2104, 2105, 2106, 2107, 2108, 2109, 2110, 2111, 2112, 2113, 2114, 2115, 2116, 2117, 2118, 2119, 2120, 2121, 2122, 2123, 2124, 2125, 2126, 2127, 2128, 2129, 2130, 2131, 2132, 2133, 2134, 2135, 2136, 2137, 2138, 2139, 2140, 2141, 2142, 2143, 2144, 2145, 2146, 2147, 2148, 2149, 2150, 2151, 2152, 2153, 2154, 2155, 2156, 2157, 2158, 2159, 2160, 2161, 2162, 2163, 2164, 2165, 2166, 2167, 2168, 2169, 2170, 2171, 2172, 2173, 2174, 2175, 2176, 2177, 2178, 2179, 2180, 2181, 2182, 2183, 2184, 2185, 2186, 2187, 2188, 2189, 2190, 2191, 2192, 2193, 2194, 2195, 2196, 2197, 2198, 2199, 2200, 2201, 2202, 2203, 2204, 2205, 2206, 2207, 2208, 2209, 2210, 2211, 2212, 2213, 2214, 2215, 2216, 2217, 2218, 2219, 2220, 2221, 2222, 2223, 2224, 2225, 2226, 2227, 2228, 2229, 2230, 2231, 2232, 2233, 2234, 2235, 2236, 2237, 2238, 2239, 2240, 2241, 2242, 2243, 2244, 2245, 2246, 2247, 2248, 2249, 2250, 2251, 2252, 2253, 2254, 2255, 2256, 2257, 2258, 2259, 2260, 2261, 2262, 2263, 2264, 2265, 2266, 2267, 2268, 2269, 2270, 2271, 2272, 2273, 2274, 2275, 2276, 2277, 2278, 2279, 2280, 2281, 2282, 2283, 2284, 2285, 2286, 2287, 2288, 2289, 2290, 2291, 2292, 2293, 2294, 2295, 2296, 2297, 2298, 2299, 2300, 2301, 2302, 2303, 2304, 2305, 2306, 2307, 2308, 2309, 2310, 2311, 2312, 2313, 2314, 2315, 2316, 2317, 2318, 2319, 2320, 2321, 2322, 2323, 2324, 2325, 2326, 2327, 2328, 2329, 2330, 2331, 2332, 2333, 2334, 2335, 2336, 2337, 2338, 2339, 2340, 2341, 2342, 2343, 2344, 2345, 2346, 2347, 2348, 2349, 2350, 2351, 2352, 2353, 2354, 2355, 2356, 2357, 2358, 2359, 2360, 2361, 2362, 2363, 2364, 2365, 2366, 2367, 2368, 2369, 2370, 2371, 2372, 2373, 2374, 2375, 2376, 2377, 2378, 2379, 2380, 2381, 2382, 2383, 2384, 2385, 2386, 2387, 2388, 2389, 2390, 2391, 2392, 2393, 2394, 2395, 2396, 2397, 2398, 2399, 2400, 2401, 2402, 2403, 2404, 2405, 2406, 2407, 2408, 2409, 2410, 2411, 2412, 2413, 2414, 2415, 2416, 2417, 2418, 2419, 2420, 2421, 2422, 2423, 2424, 2425, 2426, 2427, 2428, 2429, 2430, 2431, 2432, 2433, 2434, 2435, 2436, 2437, 2438, 2439, 2440, 2441, 2442, 2443, 2444, 2445, 2446, 2447, 2448, 2449, 2450, 2451, 2452, 2453, 2454, 2455, 2456, 2457, 2458, 2459, 2460, 2461, 2462, 2463, 2464, 2465, 2466, 2467, 2468, 2469, 2470, 2471, 2472, 2473, 2474, 2475, 2476, 2477, 2478, 2479, 2480, 2481, 2482, 2483, 2484, 2485, 2486, 2487, 2488, 2489, 2490, 2491, 2492, 2493, 2494, 2495, 2496, 2497, 2498, 2499, 2500, 2501, 2502, 2503, 2504, 2505, 2506, 2507, 2508, 2509, 2510, 2511, 2512, 2513, 2514, 2515, 2516, 2517, 2518, 2519, 2520, 2521, 2522, 2523, 2524, 2525, 2526, 2527, 2528, 2529, 2530, 2531, 2532, 2533, 2534, 2535, 2536, 2537, 2538, 2539, 2540, 2541, 2542, 2543, 2544, 2545, 2546, 2547, 2548, 2549, 2550, 2551, 2552, 2553, 2554, 2555, 2556, 2557, 2558, 2559, 2560, 2561, 2562, 2563, 2564, 2565, 2566, 2567, 2568, 2569, 2570, 2571, 2572, 2573, 2574, 2575, 2576, 2577, 2578, 2579, 2580, 2581, 2582, 2583, 2584, 2585, 2586, 2587, 2588, 2589, 2590, 2591, 2592, 2593, 2594, 2595, 2596, 2597, 2598, 2599, 2600, 2601, 2602, 2603, 2604, 2605, 2606, 2607, 2608, 2609, 2610, 2611, 2612, 2613, 2614, 2615, 2616, 2617, 2618, 2619, 2620, 2621, 2622, 2623, 2624, 2625, 2626, 2627, 2628, 2629, 2630, 2631, 2632, 2633, 2634, 2635, 2636, 2637, 2638, 2639, 2640, 2641, 2642, 2643, 2644, 2645, 2646, 2647, 2648, 2649, 2650, 2651, 2652, 2653, 2654, 2655, 2656, 2657, 2658, 2659, 2660, 2661, 2662, 2663, 2664, 2665, 2666, 2667, 2668, 2669, 2670, 2671, 2672, 2673, 2674, 2675, 2676, 2677, 2678, 2679, 26

اسی عجیب آپ نے دیں کہ حملہ میں اچھی روٹی دیا میں کو کیسے ان کی صورت سے
خدا کا فریاد، اس کے اصول و عقائد وضع فرمائے اور اسے ان کی صورت دیتے
ہوئے اس میں اچھی عقل کا کب جو اثر رہا خدا تعالیٰ فرمائی جس میں یہاں اب وہ
فصول کے تحت ان امور کے قواعد خود پیدا اور اصول و قوانین وضع فرما کر رہا ہے
اس کے خاصیت اچھی روٹی دیا میں کو کیسے اچھی فریاد فرمائی۔

اس مقدس کتاب سے حقیقت یہ ہو کہ ہندوؤں کا عقل کا گڑبڑ دی صورت کے
لیے ہندوؤں کا عقل بٹکے کے ہمارے ہندوؤں کے لئے اس لئے کوثر دان سے کھول دیا
کہ انہوں نے یہ ہیں اس کو جو ہر کے ساتھ اپنے علم و خفا کو دانے بیٹھے دی ہو تم
ہو اور آپ سے ان کو یہ ہے آپ دین کے عقل کا کج حکم واضح فرماتے
ہوئے ان وہ عقل کے ایسی نسبت اور عقل کو ان کی صورت میں فرماتے آپ
نے عقل سے ان کو عقیدہ کا اختلاف کرنے کے ہمارے اسے عقیدہ و حکم فرمے کے
لیے کوثر طبیعت اور انہوں نے عقل پر لازم قائم کرنے کا ایک وسیلہ ضروری ہے

فقرات و فقرات سے گنداکار و استیصال کی گئی ہے۔ انکی انکسلی اور پڑا ہے
فقرات و فقرات سے گنداکار و استیصال کی گئی ہے۔

اس سچے ادیب کی تحریر سے ایک جگہ میں پہنچ کر کائنات پر اور اس قدر کہ دنیا
تکھڑی آنی مستطاف سے زبردست حیاتی اور اشتیاقی، استقلال کی افروز پر ان کی ادیبی
کے بیان کوئی شرمی اور غریبی اس حالت تک کہ اپنی سماعت پر اس پر ادیب تک کہ وہ
معتقدات کے ساتھ محسوس شوخ دستگاہوں کے کے شہر پہنچ گیا جاسکے اور روحانی
معتقدات کے دست پر دنیا پر اپنی جگہ تیری ۔

تاریخہ اسی خورگ محسوس بقدر نے سہارا دیا تھا کہ انکسارات کے بھاسنے
حقن مخالفت اور جہالت انکسارات کے لئے کہنے شروع کی ہے۔ اس نے قریب
تھی کہ یہ سہارا ہی مسائل کہ تقریبی دیا اس سے بیوں کرنے کے زیادہ جہالت
رنگ کی بیوں میں بیوں کے لئے کیا ہاں سے سہارا دیا تھا کہ انکسارات
جواب اپنی جہالت انکسارات کے اصول سے دیا ہاں سے۔

[illegible]

حکومت کا کسی کے کام اور اسے دیو حکومت والی تعریف میں سب سے

صرف کھربے پر سے ہی چپاں اسوی حقائق پر گہری فیماں اور نہ صرف حق و باطل کی
روانی مثال دیں وہ اپنے سے زور و طاقت کے ساتھ اس حقائق کو آپ کے محسوسات
اور ذہن کے تحت لے کر ہر تھکارت سے بے گناہ کر کے اس طریق میں لے آئے گا کہ
خیر میں ہر چیز کے بنیادی مقاصد اور حقیقی غلوٹ کے بیان و حصول میں حقیقی
رنگ و مثال سے پہلے میں ہر چیز میں دشمنانہ نظر آئے گا۔ ذات و مقام
خداوندی، متہد و مہم، تو حید و مہم، حقانہ و شریعت و حقانہ اور قیامت و
روز و آخر و آخر و آخری اصول و تہذیب میں رہتے رہاں تاکہ وہ جگہ و طرف کی
روح و گم و غریب میں حقانہ اصول سے متعلق مثال کا مقصد خداوندی سے ربط و
معلق کیا ہے وہی کے ساتھ روحیات کا رہا اور ہر شریعت و حقانہ کا عقل و روح و
اس میں بنیادی فرق و مثال سے کہ اس طرح و طاقت لے کر کہ سب سے غلوٹ اور
حقیقت کا حقیقی محسوس ہوئے تاکہ میں سے خود لاتہ ہوئے کہ حقیقی
ی حقائق کو عقل و باطن کے ذریعہ سے حقیقی طور میں محسوس نہیں ہوتے بلکہ
وہ عقل کو چاہتے رہا کہ وہی کے یہ تمام حقائق و کلام اور حقیقت کا حقیقی
ہو کہ وہی حقیقی حقائق میں سے بھی لگتے ہوئے میں سے کہ وہی میں سے ایک
لیم حقائق میں سے نہیں بلکہ میں سے حقیقتوں سے ان میں سے اور لیم کرنے
کے لئے اور حقیقت لگنے کے لئے یہاں سے حقیقت و باطن کے اس کے لئے
حقیقت سے اس پر سے میں کا عقل و باطن میں سے نہیں بلکہ یہ غلوٹ ہوا تھا
ہو یا کہ ہے یہاں حضرت ہر کی کتابوں میں ان کی لکری حقیقتوں سے
داخل ہوگا۔

سائنس کا حیرت انگیز بات یہ ہے کہ مخلوق کو دیکھ کر ان علم پر شہسواروں کی سی
دنیا پر نگاہ نہ کیے۔ یہاں سے وہ جانتی ہے کہ یہی کائنات پروردگار کے عباد کے
لیئے ہے اور ان مخلوق کی نہیں۔ خدا کی کتاب کا سرور یہاں خاصہ مشعلی و عقلی پر
ستارہ پر طبع و فکر و فکر کے لئے یکساں ہے۔

محتاج سب کی سب عقلی نگاہ پرانہ بیان وادعائے عقلی خاص عقلی دور
اس کے ساتھ غصہ پائی اور سائنٹفک کو عقل و منطق و فہم کو صحیح معنی میں غلط
منظوری کا ایک نمونہ بنا۔ یہ کہہ دیا ہے کہ عقل اور منطق کا کوئی پکاواں اور
وہی کے فہم سے گونے کی چابی اس سے غلط ہے بلکہ اس سے دینی کی نصیحت
سے عقل و منطق کا موازنہ ہی خود بخود ممکن کر سکتے ہیں۔

اس مسئلہ کا زیادہ عجیب بات یہ ہے کہ مخالفین نہایت جلد پاہ پیست
گھبرے ہوئے طور پر نہایت دُعا اور نہایت ہی جنگی طرز پر اس نہایت اگلیت و درہنہ
پر ایسی ہلکے سبیل تلخ، منکرات کی ترتیب تھی کہ ہم سے اہم تر شاخ اگر بالود بخود
ٹکٹے کے لئے آئیں سو یہ تلخ منکرات نہایت درتہ چڑی کا پس کرتی ہوئی
اس کی گونجوں اور ہونے سے اور ساتھ ہی آخرچہ و ، کا طرخ و رشخ روای
مسند کے نام طوطی و چراغی پر اتنا طوطی اور اس کے تمام گوشوں کا اس دور
و اشکات کنندہ ہوا کہ اس سے صرف وہی ایک تر بیت مسند میں نہیں رہتا
بلکہ اس کے سبکڑوں و شاخوں پر اس کی اندر آجائیں خواہ وہ کسی حد صرف ہی
باب کے ہیں اس اصولی طرز پر اس سے تلخ و پلے جاتے ہیں بلکہ ملوب
پر کئے کی علوم و معارف کے واسطے لکھتے جاتے ہیں اس سے لئے نئے مسائل کا

یہ نتیجہ دیا ہے کہ سب وجوہات کی سے تو یہ کہ غیر مقول ہونے کے کوئی سبب نہیں ہو سکتا
جو اس کے ساتھ ساتھ اس کا نتیجہ بھی دیا ہے کہ

ہر وہ سبب جو دنیا کی بات کو اس کے نتیجہ کی بات کی طرف رجحان کر رہا ہے اس سے
تو دنیا کی بات اور قیام و پائیداری کا مستحق ہے اگر دنیا یا خود دنیا کی بات کے نتیجہ و مستحق
سے ایک سبب کی بات کو اس کے نتیجہ کی بات کا اس سے نکل کر دینا آپ کا
خاص علم و حکم کا خاص نتیجہ ہی ہے۔

اس سے بھی تیار و تیار ہو کر نہ کہ یہ سبب کہ دنیا کی بات و دنیا کا
نتیجہ و حکم کے ساتھ کہ دنیا کا دنیا کی بات سے اعلیٰ طور پر نہ کہ دنیا کا دنیا کی
کہ یہ حکم مقول ہے کہ دنیا کی بات سے یہ کہ دنیا کی بات سے کہ دنیا کی بات سے کہ دنیا کی بات سے
سے اور اس کے نتیجہ کی بات سے کہ دنیا کی بات سے کہ دنیا کی بات سے کہ دنیا کی بات سے کہ دنیا کی بات سے
و دنیا کی بات سے کہ دنیا کی بات سے کہ دنیا کی بات سے کہ دنیا کی بات سے کہ دنیا کی بات سے کہ دنیا کی بات سے
اور دنیا کی بات سے کہ دنیا کی بات سے کہ دنیا کی بات سے کہ دنیا کی بات سے کہ دنیا کی بات سے کہ دنیا کی بات سے
و دنیا کی بات سے کہ دنیا کی بات سے کہ دنیا کی بات سے کہ دنیا کی بات سے کہ دنیا کی بات سے کہ دنیا کی بات سے

نہ کہ یہ سبب کہ دنیا کی بات سے کہ دنیا کی بات سے کہ دنیا کی بات سے کہ دنیا کی بات سے کہ دنیا کی بات سے کہ دنیا کی بات سے
و دنیا کی بات سے کہ دنیا کی بات سے کہ دنیا کی بات سے کہ دنیا کی بات سے کہ دنیا کی بات سے کہ دنیا کی بات سے
علم و حکم و دنیا کی بات سے کہ دنیا کی بات سے کہ دنیا کی بات سے کہ دنیا کی بات سے کہ دنیا کی بات سے کہ دنیا کی بات سے

و دنیا کی بات سے کہ دنیا کی بات سے کہ دنیا کی بات سے کہ دنیا کی بات سے کہ دنیا کی بات سے کہ دنیا کی بات سے
کہ یہ سبب کہ دنیا کی بات سے کہ دنیا کی بات سے کہ دنیا کی بات سے کہ دنیا کی بات سے کہ دنیا کی بات سے کہ دنیا کی بات سے
بہت کہ دنیا کی بات سے کہ دنیا کی بات سے کہ دنیا کی بات سے کہ دنیا کی بات سے کہ دنیا کی بات سے کہ دنیا کی بات سے

کون تھا جس کو میری خدا شناسی میں بڑے تفصیل در قلم ہے۔

ہاشر چونکی سے درجہ شام و چاند کو بھی بدلتا ہے اور پتھر و سنگ کہتا ہے۔
سحر و جادو کی ایک ہی عالم دیکھتا ہے۔

دینار خدا شناسی میں

ایک بار دوسری سے سید گھر بھی صاحب شام و چاند کو بدلتا ہے پر چھاپا تم
اس دن دیرم ہوا حشر میں کہتے ہو کہ ہاتھوں سے کہا کہ۔

ایک کہتے ہو کہ صاحب حضرت ابراہیمؑ سے کوئی بات چھوڑی تھی
جو اگر ہو گئے، اس سے پادری اس درجہ و مہاشا میں پادریوں کے سر ہوا
اس کا کہ سقا کی کچھ اسب نہ آتا

دینار خدا شناسی میں

پاکو میں چرگ سے درجہ میں ہاشر میں شریک ہوا تھا، خود حشر و دھوکا پہ
میں تم سے بھی۔ خود حشر کہ تو کہتے دیکھا کہ اس کا وہاں سے
کہا کہ سر میں کہہ گیا تھا یعنی وہاں سے ہوا ہو گئی تھی

دینار خدا شناسی میں

ایک طرح دوسرے بندوں کے حق میں اس کتاب میں اس آئم کے
نقل کیے گئے ہیں۔ کہا گیا کہ۔

جب میری خواست ہو گئی کہ اس میں اس آئم میں سے وہاں سے
لاؤں گے ہندوؤں اور مسلمانوں کے حشر و دھوکا کی طرف
ظاہر کر کے اس کو بتا دے کہ یہی ہے حضرت مسیحؑ میں آئیں

سے اور دیکھ کر کیا اور گفت دی۔

امین: خدا تعالیٰ ہی عطا فرمائے۔

ہاں! دوسری جگہ سے کہا۔

۴۔ یہ ساری باتیں یہی حقیقت و حقائق ہیں اور انہوں نے سب سے پہلے

دعا کی ہے۔

اور اس پر

عقلمندانہ طریق حضرت داتا گنج بخش کے خیبر میں خود لکھے تشریف لے گئے
اور خود فرمائی۔ فرمایا کہ یہ جیسا ہے تو یہ کہنا اور یہی بات اختیار کیجئے
وہاں چند دفعہ سے۔ کتاب کثرت بہت نکتہ سے۔ یا ربی صاحب نے کہا
سے شک اور چپ ہوئے۔ اور انگریزوں نے کہا کہ۔

یہ آپ کا شکریہ ادا کرنا ہے میرے ان کی بات کرنا۔

امین: خدا تعالیٰ ہی عطا فرمائے۔

کتاب کی بات کا دیکھنا۔

یہ وہی حقیقت و حقائق مدافعت کا ہے اور یہ ان کی بدولت غیر معلوم
ہو گیا کہ انہوں نے اپنے ہی مکتبہ میں لکھا تھا کہ اور فلسفیانہ پرچہ جدا گانہ
چیز سے یہی نظریہ و بیان کے تاثرات تھے کہ اگر یہ سب دے غیر مسلم اگر
اسلام میں لائی تو یہ کہہ سکتے تھے کہ حضرت حق عزوجل نے دے دی ہے اور اس طریق ان
پر نہ کہ بات نہ کہ یہ وہی بات تھی۔

یہ تو خیر رکنا کہ سب سے پہلے یہ بات لیکن خود معلوم کیا ہے کہ
جو جن کی باتوں کو فلسفہ سمجھا اور سائنس سے غور کرنا تھا وہ بھی جب یہ بات
سننے لگا تو اس طرح غور و فکر سے ان کی تہائی کو سننے ہی تو وہ نہ صرف درج

ہی جوتے ہیں بلکہ ان کے تباہی کی دنیائیں انقلاب پر بوجھا کر سکاں وہ
 سوئیں ہیں پڑھاتے ہیں کہ ان دنوں کی تباہی کے بعد ملکا تباہی کے ہائے
 میں آترو مگر طرح لپٹا اس طبعیاتی یا سائنسی سوخت کو قائم رکھیں! اور یہی
 نا حزب بن کریں۔

اس عزیز گارہ کو تو یہی پڑا اس کا قرب ہوگا اس تمہک میں لاس میں بھی
 قوی گرہوں سے خطاب ہو اور سب جوتے حضرت کے عہد کی تباہی کی
 نوبت آئی تو یہی حزب و ان کے مکرر کچھ ہی کیا اس سے ہم اس تباہی پر
 ہی کہیں کہ وہ کے کا وہ ملکا اور بہت و نہ ملکا کا قریب ان کے طبعیاتی یا
 دفاعی گزشتوں سے قوی نہ تھے تاہم ان کی دنیائے تباہی کے فلسفہ و
 مائنس کے سہولت و سہولت کے ملکا قادی کے مہلک ہونے کا راجہ مگر
 سہولت کا وہ سہولت ہے وہی جوتے قریب قریب تمام جوتے کی ملکا ہو رہے۔

پاکستان کو جی سہولت و فیروزہ پان کے لگاؤ سے ملے سہولت اور دنیائے
 اتر ملکا کے ملکی حقیقت ہے وہ اس کی انیزات و تھروٹ کو اناب کے زیادہ
 ملکا اور فیروزہ ملکا رہا نہ ہوں مگر پڑا ملکا تھروٹ ہوئی لیکن پھر بھی ملکا
 کہ ملکا وہ سہولت میں کی سہولت میں کی ملکا انہوں میں ملکا کہ ملکا سے اس
 کی ملکا انیز ملکا سے اس کی ملکا کو ملکا زیادہ ملکا ملکا ملکا ملکا
 اس سے ملکا ملکا ملکا ملکا ملکا ملکا ملکا ملکا ملکا ملکا ملکا ملکا
 ملکا ملکا ملکا ملکا ملکا ملکا ملکا ملکا ملکا ملکا ملکا ملکا ملکا
 ملکا ملکا ملکا ملکا ملکا ملکا ملکا ملکا ملکا ملکا ملکا ملکا ملکا

جنگ و غمناز ہو گیا۔ حقائق کی روشنی میں لکھ کر پند و اندرز کی روشنی سے ہر
 آدمی کی حالت پرستہ نہ ہوں گے اور مذہبیوں کی غلبہ محبت کو دیکھ کر خود بھی
 غم ہو گا کہ ہم کی وقت اور وقت کا تمام کا تقاضا نہ ملے گا۔ اے نگاہ سے ہوا
 دنیا والے! اے کہ اس دولت کے بارے میں اسی سے کامیاب ہوتے ہو اسے
 کامیاب ہونے سے انہوں نے ہر طرح کی کامیابی کی شراکت پر تیار کیا۔

بہاوت اور علوم اور علم میں ہر طرح کی شراکتیں کے انہوں نے اس محبت
 کے بہت زیادہ کی خصوصیت سے ان حضرت کو اس محبت سے خاص بنا سبب اور
 کر دیا تھا کہ ان میں پہلے حضرت میں حضرت اقدس مرشدی و مرشد عالم حضرت علی اکبر
 رحمہ اللہ علیہ ہیں۔ کہ یہی حضرت کا حضرت علی اکبر ہی یہ علوم کا سرچشمہ تھے۔
 آپ اس محبت کا ایک نہایت اہم اور اہم اور اس کے لیے تیار تھے۔ انہیں
 ان علوم و معارف کے بارے میں قائم تھا کہ ایک، اسی حقیقت ہے۔
 حسب۔ بہت حضرت میں صاحب اس میں صاحب تھا کہ ان علوم میں آپ نے
 حضرت داتا گنج بخش و قیامی سے آپ بہت دور حضرت داتا سے دور
 و نزدیک تھے۔ اس لیے ان میں یہ بات قائم ہے کہ جو جوان آپ فرما سکتے تھے وہ
 ہر دور سے آگے تھے۔ دوسرے تیار تھے اس حقیقت کے ایک طرف اس حضرت
 قیامی میں، سید احمد علی اور داتا گنج بخش تھے ان کی دیکھ کر خود ہی غریب اسی
 محبت سے جو ہر ایک میں ہر ایک میں تیار تھے۔ داتا گنج بخش اور داتا حضرت داتا
 داتا گنج بخش و صاحب داتا حضرت تھے انہیں اس محبت کے ساتھ ہیں اس میں داتا
 داتا گنج بخش و داتا گنج بخش کے ساتھ داتا گنج بخش کے ساتھ ہیں

پرکالی نظر رکھتے ہیں اور وہی حدیث میں مولا کے ہر قول میں علوم کو احاطہ کے
 لہجوں میں پہنچاتے سہتے ہیں جن سے وہ علوم کے علمی حلقوں میں ایک
 حد تک یہ ذوق موجود ہے۔

دوسرے سہل حرکت کا سہل گئی یہ ترقی بھی گزرتی کے دور کا دور کے لیے
 سطحیات کا علم بھی اس کے ساتھ ساتھ اس سے اس کے علمی رجحان
 کا گروہ بھی ہو سکتا ہے جو ہر چند اس سے روکنا ہی اسے تو بھی ہلکا جانے لگتا
 ہے لہذا وہ علم جو اس حرکت کو حاصل تھا پہلی نہ ہوتا بلکہ اسے کہ وہ غافل
 اور علم سے آگے کے دور کی سطحیات و سطحیات کا علم کیا جاتا ہے جس کا
 سے وہیں اس کا علم حرکت سے پیدا ہونے لگا ہوا ہے۔

آج اس کی ضرورت ہے کہ اس حرکت کو نہ صرف یہ کہ چھل سہل سے
 مرتب اور مضبوط کر کے محفوظ کیا جائے بلکہ نئی حد تک ترقی و ترقی
 مکانی حد تک ترقی و ترقی سے اسے دنیا کے نئے نئے سے قریب کرنے کی بھی
 کی جانے لگا ہے وقت و فروع و فروع کے خلاف ہے۔ وہ لوگوں کے لیے اس
 سے تکیہ استفادہ کا جہ نہیں بنیں۔ پھر بھی اگر کوئی اس علمی ترقی و ترقی
 سے اپنا یہ دوسروں کا علاج فرما دے تو اس کی قسمت کی بات ہوگی تاکہ
 حرکت کی بات نہ ہوگی۔

اس حقیقت کو پہلی نظر رکھ کر اس سادہ الفاظ میں (کیڑی لڑائی) (تعلیم)
 و علوم و دین ہند سے بنام خدا اس حرکت کو اعلیٰ کمالات و عظمت و ترقی و ترقی
 ترقی اور علم و ترقی کے ساتھ اعلیٰ حلقوں کے ساتھ ترقی کرنے کا عزم و عزم

اور عمل درآمد کیا ہے۔ اس کا نظم اور تصور سے کہ قواد اسرارِ قرآنی کی عقلی
عکس و قاسم اور حضرت والا کی تصانیف کو ایک خاص ترتیب و تسکین سے
ایک ہی سائز پر جلد کے ساتھ چلی کیا جائے اور ساتھ ہی حضرت والا کی
تصانیف کے اصل متن کو براہِ کافم لکھ کر دیوان میں لکڑی نوٹ کے ذریعہ
اجزات کی تقسیم اور معطالی اضافہ کی ترمیم کی جائے۔

نیز ہر کتاب کے قرآنی سنا میں میں حضرت کے بیان سے پہلے و آخر میں
تفسیری کچھ دیا جائے جس میں معطالی اضافہ ہوں اور پھر حضرت والا کے کتابی
قرآن میں عبارت لکھی جائے تاکہ ایک ایسا کتاب نفس سنا و سنا کر پہلے سے
بھلا کر جب حضرت والا غریب و غائب کے واسطے دیا جائے کہ گا تو نہ صرف یہ کہ
پہلے سے اس شریف و عظیم حضرت کے جملہ عبارت سنا کی اس کے ذہن میں آجائے گا
بلکہ حضرت کی شیخ اور جامع تعبیروں سے اس کی حقانیت کی کائنات بھی رہے گا
ہر جائے گا اور وہ حق و سادہ و سادہ و سادہ کے گاہیاں حضرت والا
سے پہچانے جاتے ہیں اس کی ساتھ ساتھ قرآنی سنا میں کے غلط فہم سے ہر
مضمون پر جامع حواشی کا قلم لکھا جائے گا بھی جو نام کیا گیا ہے تاکہ قرآن
کے ایک ایک کلمے کی تفسیر و تفسیر و تفسیر و تفسیر و تفسیر و تفسیر و تفسیر و تفسیر
حواشی سے نہ بیک فہم رہے ہی ہر عبارت کے ساتھ ذاتی جملے و کتاب
کے سنا میں کا آئینہ ہو۔

اس عظیم و عظیم حجم کے لیے جس عبارت و عبارت کی نگاہ و کتاب حضرت
سیدنا کائنات و سیدنا سب و امیر و امیر و امیر و امیر و امیر و امیر و امیر و امیر

قریم فاضل میں سے بھی حضرت شیخ محمد رحمان قادری کے کلیہ رشید ہیں، ذی استعداد
 عالم اور ایک صاحب خدق علی نگری، حضرت شیخ الاسلام ناقلوی رحمت اللہ علیہ
 کی کتابوں سے خاص مناسبت رکھتے ہیں۔

چنانچہ حضرت اعلیٰ سرکار، کتاب صریح الترویج پر جامع حوانات
 نگار اس کا خلاصہ سے اردو میں تریک لکھے ہیں جو دارالعلوم کے شعبہ تفسیر و فتاویٰ
 کی حروف سے طبع ہو چکا ہے۔

تیسرے کتاب کے حضرت امام شاہ ولی اللہ دہلوی قدس سرہ کی تصنیف
 صلیف الانظار میں خلاصہ الکفا کے تریک لکھے گئے ہیں۔ جسے
 حضرت امجدی مولانا عبد شکور صاحب لکھنوی رحمت اللہ علیہ نے شروع فرمایا
 تھا مگر ایک ہی جلد کا تریک ہونے پر اس کا شکوکہ ثابت ہو گیا، مولانا صوفیہ نے
 اس کی تکمیل فرمائی جس کی تریک ختم ہو چکی گئی ہو کر ایک ہی جلد طبع ہو چکا ہے۔
 اور دو سو تریک کتابت ہے۔

تیسرے میں بعض تریکی اور دینی کتاب کے آپ حرم میں اس میں حکمت
 دلی میں اور حکمت کا سہ دونوں سے آپ کی کتابیں آگئی ہیں، ساتھ ہی آپ
 مسند الفتوح جلد کے طبع کی اور صاحب مسند جلد بھی اس میں اور علم
 کے ساتھ الفی اور عزائی خدق لکھے ہیں۔ جو ان عارفانہ کی خدق کے
 لیے خاص طور پر ترویج اور تالیف سے اس کی حفاظت و حسنات کے پیش نظر
 حکمت کا سب کی خدمت کے لیے آپ کا کتاب خانہ میں ہو گیا جو احادیث کی
 ثابت ہوا اور آپ سے اس میں حیات ماہ کی انگریزی تالیف میں حضرت شیخ الاسلام

بناد واسے جس کا در معلوم میں تشریف لائے اسے متنازع علماء عرب عالم نے کہا
فرمایا مجلس سعادت حقاری نے علماء ملت کی اس آراء کا کائنات اعتراف کرتے
ہوئے "مکتبہ کا سینہ کے میں پیش قیامت شہر پاروں کو حریف اور نگرانی نوازی
میں منتقل کرنے کو تصدیق دے دیا ہے جس کا آثار حضرت احمدی ثالثی کی
پیش قدمی قرآنی تحقیق "تفسیر العرفی کو ملے اسے کیا باہر کا سمجھا جائے
صورت میں ہدایت قرآنی علامہ سے شائع ہوئی ہے سو دیکھ کر کتب کا تعریف
بھی پڑھو بھی خالص کیا گئی ہے۔

صورت سے کہ ارباب علم و فضل اور انھوں میں لڑنے والے اور معلوم ہونے
من جو ہر چیز سے خود کی فائدہ اٹھائیں اور اپنے اپنے حلقہ اسے ان میں ان
تاور معلوم کی اشاعت کریں کہ اس دور کے فلسفیانہ افادہ کاروں کی طرف سے
رہنم ہو سکتا ہے۔

اس نئے ان معلوم کی اشاعت صورت ان کے لیے کافی ہے۔ بلکہ
جتنے نئے وقت اس کا اہتمام ہے کہ کہ در معلوم و ہر شخص ایک درگاہ ہوا
نہیں بلکہ ایک شخص کتب نگاری سے اور نگاری سے ہر دو شخص اور ہر
مستقبل بیوروں میں اثرات حریف پر منتقل ہوا ہے۔

اس حق نگار کے حقیقت و دام ہے ایک ابتدائی اور ایک اختتامی ابتدائی
سرے پر حضرت امام احمدیہ اولیٰ علیہ السلام اور اختتامی سرے پر حضرت امام
کا فوٹو ہے جنھوں نے اس قلم کے افادہ اور سلامی مسیحیوں کی سرزمین
کے فلسفہ کا کمال سامان بھی بنایا ہے۔ قرنی صورت ہے کہ ملی ملی ملت

ہیں جو شکر کائنات و وہیوں کے اعتبار سے کامیاب نہ گئے ہیں، وہی اگر تکلیف کا یہ
 ہیرو تکلیف استغناء و بہرہ میں مبتلا گئے ہیں جو اختیار پر ہی جڑی ہوئے ہیں۔
 دوسرے یہ کہ دل انہی گھوڑے نظری طور پر بددیہی کے اسلحہ کا بیگزین
 تھا کہ یہ حد تک ہی گھوڑے بہرہ و رضا دلاتی طور پر آئے ترقیب و سہ کے کیا ہوا۔
 اسپرٹ سے فکر سازی کی نگاہیں دونوں نظام فکر کے یہ اہل سینوں میں ہمارے
 دل و سہ پہلے ہی آئے ہیں گئے تو جتنی صورت ہوا فیروزہ دہانی و جہاد
 اس صدی کا فلسفہ گئے ہیں نہ وہ پہل پہل پہل کر پھانسی میں آئے، یہ قاضی فکر
 توڑ ہی اس کا اندازہ فکر پرانے کو نام کے دم میں اس کی عقلی گھول دے گا
 اور فلسفہ کی ساری فتح سازوں کا غور ہوئی و رہی گی ہے۔

پھر رہے گا کوئی ایسا جاسوسی پوشش

من الخدائہ قدرت دای مشیتا کم

دعوت، محمد حبیب، صدر مجلس معارف و ترقی

درجہ دارالعلوم راجہ ہند